# عصر حاضر میں ڈیجیٹل میڈیا کا استعمال اور بچوں کی تربیت تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی میں

پروفیسر محمد شہزاد شیخ
لیکچرار نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ انجینئرنگ، کراچی

## ABSTRACT

Muhammad Shahzad Shaikh
Lecturer: National University of Computer & Emerging Sciences, FAST- Karachi.

***"The use of digital media in contemporary children's upbringing in light of teachings of the Prophet peace be upon him"***

Children are a great blessing of Almighty Allah and everyone must be thankful for this blessing. One way of being thankful to Almighty Allah is to do modest upbringing of one's child. In the context of modern inventions, children are directly affected by the decay of social values. Since children are more prone to these changes, they readily accept anything, whether good or bad. They are also influenced more as compared to adults. These changes include specially cartoons and video games which are extremely hazardous to their modest upbringing. The paper explores the changes the aforementioned things could have on children's education and health. Apparently harmless material such as cartoons and video games carry great mischief within them. Waste of time, lack of attention to physical development, sight impairment, singing and dancing, nudity development, charismatic characters, cartoons-non Islamic in belief, pig- shaped cartoons and violent

mood flourish. All these are contrary to Islamic practices. They also generate anti-Islam/Muslim sentiments which destroy the mindset of our children to an unthinkable extent. In conclusion, solution to the proposed problems as well as a few suggestions are given.

اولاد اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ نعمت کا شکر ادا کرنا ہر انسان پر ضروری ہے۔ اولاد کی نعمت پر ادائے شکر کا ایک طریقہ اس کی اچھی تربیت ہے جو والدین پر ازبس ضروری ہے۔

قران کریم میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو اپنے اہل خانہ کی روحانی نگہداشت کا سختی سے حکم دیا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ(۱)

ترجمہ: مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

حضرت علیؓ اس آیت مبارکہ "قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا" کی تشریح علم وادب سکھانے سے کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ: اللہ کی اطاعت میں لگو، گناہوں سے بچو اور اپنے اہل خانہ کو ذکر کا حکم دو، اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم سے نجات دیں گے۔(۲)

تربیتِ اولاد کس قدر ضروری ہے اس کا اندازہ آیت ذیل سے ہوتا ہے کہ جس میں عباد الرحمن کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اس دعا کا بھی ذکر کیا ہے جو وہ اپنے اہل وعیال کے لئے کرتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا(۳)

ترجمہ: اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس آیت میں حسن و جمال مراد نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہو جائیں۔ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے جب اس آیت کے بابت دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ: اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان بندہ اپنی بیوی، بھائی، دوست سے اللہ

کی اطاعت دیکھے، اور خدا کی قسم کوئی چیز بھی ایک مسلمان بندے کی آنکھوں کے لئے ایسی ٹھنڈک نہیں ہوسکتی بجز اس کے کہ وہ اپنے بیٹے، پوتے، بھائی اور دوست کو اللہ کا فرمانبدار دیکھے۔(۴)

حضرت سلیمان کی دعا پر غور کیجئے کہ کیسے اپنے اہل خانہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے صلاح و خیر طلب کررہے ہیں:

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ(۵)

ترجمہ: اے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ جو احسان تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہوجائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

اللہ تعالیٰ سے اپنے اہل خانہ کے لئے دعا کے ساتھ ساتھ ان کو وعظ و نصیحت بھی بہت ضروری ہے۔ چنانچہ اس نصیحت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندے حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (13) وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ (14) وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (15) يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ (16) يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (17) وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (18) وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (19)(۶)

ترجمہ: اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے (۱۳) اور ہم نے انسان کو جسے اُس کی ماں

تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اُٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخرکار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (۱۴) اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا (۱۵) (لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں۔ خدا اُس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا باریک بین (اور) خبردار ہے (۱۶) بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں (۱۷) اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا (۱۸) اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اُونچی آواز گدھوں کی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب آوازوں سے بُری آواز گدھوں کی ہے (۱۹)

حدیث نبوی میں بھی آنحضرت نے بڑی سخت تاکید فرمائی ہے۔ ارشاد نبوی ہے:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: »أَلاَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالإِمَامُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا، وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلاَ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِه(۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کو دی دی گئی ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ حاکمِ وقت بھی ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے گا، مرد اپنے اہل خانہ کا ذمہ دار ہے اس سے اس بارے میں پوچھا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے

گھر والوں اور بچوں کی ذمہ دار ہے اس سے اس بارمیں پوچھا جائے گا، غلام ( آج کے دور میں نوکر) مالک کے مال کا ذمہ دار ہے اس سے اس بارے میں پوچھا جائے گا۔ الغرض ہر آدمی ذمہ دار ہے اس سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

ماں باپ کی طرف سے اولاد کے لئے کسی مادی تحفے کے بجائے سب سے اعلی اور بیش بہا انعام یہی ہے کہ ان کی ایسی تربیت ہوجائے کہ وہ شائستگی اور اچھے اخلاق و سیرت کے حامل ہوں۔ ارشاد د نبوی ہے:

أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: »مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا مِنْ نَحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ(۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی باپ نے اپنی اولاد کو کوئی عطیہ اور تحفہ حسن ادب اور اچھی سیرت سے بہتر نہیں دیا۔

دین اسلام نے والدین کو ایک اور نہایت ہی احسن انداز میں یہ بات سمجھائی ہے کہ اولاد کی تربیت نہ صرف دنیا میں ان کے کام آئے گی بلکہ مرنے کے بعد بھی اس عمدہ تربیت کا فائدہ والدین کو پہنچتا رہے گا۔ ارشاد د نبوی ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ(۹)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہوجاتے ہیں سوائے تین باتوں کے ایک یہ کہ کچھ صدقہ جاریہ کر دے، یا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں یا نیک اولاد جو اس شخص کے لئے دعا گو رہے۔

دور جدید کی ایجادات کے تناظر میں طبیعتِ انسانی میں جو فرق رونما ہو رہا ہے، جن معاشرتی اقدار کا خاتمہ ہو رہا ہے، ان سے بچے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بچوں میں چونکہ انفعالیت زیادہ ہوتی ہے اسلئے وہ بہت جلد کسی بھی چیز کا اثر قبول کر لیتے ہیں خواہ وہ اچھی ہو یا بری اور پھر ان کچے ذہنوں میں پڑ جانے والی باتیں جب رسوخ پکڑ جاتی ہیں تو آنے والی زندگی پر اس کے بڑے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انہی جدید چیزوں میں کارٹون اور ویڈیو گیم و دیگر مضر اشیا شامل ہیں جو بچوں کی تربیت اور طبیعت پر بہت گہرے منفی اثرات ڈالتے ہیں۔ ٹی وی اور انٹرنیٹ کے بارے میں چونکہ بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اس لئے یہاں ٹی وی اور انٹرنیٹ کے چند ذیلی باتوں یعنی کارٹون اور ویڈیو گیم

کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

کارٹون:

بظاہر غیر ضرر نظر آنے والے کارٹون اپنے اندر فساد عظیم لئے ہوئے ہیں۔ والدین یہ سوچ کر کہ بچہ کارٹون ہی تو دیکھ رہا ہے کسی قسم کی پرواہ نہیں کرتے۔ ذیل میں کارٹون کی خرابیوں کی طرف نشاندہی کی جاتی ہے، ذرا غور کرنے سے ہر ذی شعور شخص ان خرابیوں کا اعتراف کرے گا۔

خرابیوں کے بیان سے پہلے حال ہی میں کیا گیا ایک سروے پیش ہے جس سے آگے بیان کئے جانے والے حقائق میں مدد ملے گی۔ یہ سروے ۵۰ والدین سے کیا گیا۔ سروے میں کئے جانے والے سوالات : بچوں کے رویے، ان کی عمر، ٹی وی دیکھنے کے دورانیہ، ان کے حالات، ردعمل، کارٹون دیکھنے کے مطالبے، ٹی وی بند کیے جانے پر غصہ، والدین کا کارٹون پر اطمینان اور ان کے تجارتی فوائد جیسی باتوں پر مبنی تھے۔

## اس سروے سے حاصل شدہ اعداد و شمار یہ ہیں:

جوابدہ لوگوں میں سے ۵۰ فیصد کے بچوں کی عمر ۵-۹ سال تھی جبکہ ۳۰ فیصد کے بچوں کی عمر ۱۰-۱۲ سال تھی

اسی فیصد لوگوں کا جواب یہ تھا کہ ان کے بچے کم از کم ۲ گھنٹے اور ۱۵ فیصد کا کہنا یہ ہے کہ ان کے بچے ۳ گھنٹے سے زیادہ ٹی وی دیکھتے ہیں

۹۰ فیصد والدین اپنے بچوں کو پر امن سمجھتے ہیں

اسی فیصد والدین کا خیال یہ ہے کہ ان کے بچے کارٹون دیکھتے وقت اس میں مگن ہو جاتے ہیں

۱۰۰ فیصد والدین کا خیال یہ ہے کہ ان کے بچے پر تشدد کارٹون دیکھ کر جارحانہ رویہ اپناتے ہیں

۷۵ فیصد والدین کا خیال یہ ہے کہ ان کے بچے کارٹون کرداروں کے استعمال کردہ چیزوں اور ایسی چیزوں کا مطالبہ کرتے ہیں جس میں ان کرداروں کا لیبل لگا ہو۔

۷۰ فیصد والدین کا کہنا یہ ہے کہ بچوں کو کارٹون سے روکنے پر ان بچوں کو شدید غصہ آجاتا ہے۔

۱۰۰ فیصد والدین کا خیال یہ ہے کہ ان کے بچوں کو کارٹون کے ذریعے کارپوریٹ مقاصد کو پورا کرنے کے لےر استعمال کیا جا رہا ہے۔

وقت کا ضیاع:

وقت کس قدر قیمتی چیز ہے اس بات کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قران کریم میں کئی

ایک مقامات پر زمانے اور وقت کی قسم اٹھائی ہے جیسے والعصر، والفجر۔ جبکہ ہم اسی قدر اس کے ساتھ ہم بے وقعتی کا رویہ اپناتے ہیں۔ ماہرین کی رائے یہ ہے کہ ٹی وی اور ویڈیو کا معاشرہ بچوں پر بہت برا اثر ڈالتا ہے اور بچوں کو ذہانت سے دوری کا باعث بنتا ہے۔ بعض گھرانوں میں ٹی وی مسلسل کھلا ہوتا ہے خواہ کوئی دیکھ رہا ہو یا نہ دیکھے۔ نیز ٹی وی کو بچوں کی مشغولی کا ایک اچھا ذریعہ سمجھا جاتا ہے جبکہ اس سے پڑنے والے برے اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

بچے کا جو وقت دوسروں کے ساتھ میل جول اور کھیل کود میں گذرنا چاہئے تھا جس سے بچے کا ذہن دراصل تیز ہوتا اور اس کے ذہن کی نشونما ہوتی وہ وقت بچہ ویڈیو اسکرین کے سامنے گزار کر ضائع کر دیتا ہے اور وہ فائدہ حاصل نہیں کر پاتا جو کہ لوگوں سے ملاقات اور چیزوں کو براہ راست برت کر حاصل کر سکتا تھا۔

جو وقت بچے کا اہم مہارتوں کے حصول کا تھا جس میں وہ زبانی اور تخلیقی، فنی اور سماجی صلاحیتوں میں مہارت حاصل کرتا اس کا وہ وقت ٹی وی دیکھنے میں ضائع ہو جاتا ہے جبکہ بچہ کی زندگی کے ابتدائی دو سال ان صلاحیتوں کے لئے بہت اہم ہوتے ہیں۔

ہم جہاں خود وقت صحیح استعمال نہیں کرتے وہیں بچوں کو بھی وقت ضائع کرنے کا عادی بناتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ ہم بچوں کی تربیت کی ذمہ داری خود سنبھالتے، انھیں اپنا قیمتی وقت دیتے، ہم انھیں ٹی وی کے آگے بٹھا کر، کارٹون چینل لگا کر اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جاتے ہیں۔ یہ عمل نہ صرف یہ کہ دیگر بڑی خرابیوں کو جنم دیتا ہے بلکہ بذات خود ضیاع وقت کے ضمن میں ایک بہت بڑا نقصان ہے۔

## پر تشدد رویہ:

کارٹون دیکھنے والے بچوں پر کی جانے والی نفسیاتی تحقیق سے تین اہم نتائج برآمد ہوئے ہیں:

ایسے بچوں میں تکلیف دینے یا دوسروں کو تکلیف میں دیکھنے کے احساسات ماند پڑ جاتے ہیں، ایسے بچے جو مسلسل تشدد کا مشاہدہ کرتے ہیں وہ تشدد سے عام طور پر بے خوف اس کے عادی ہو جاتے ہیں اور پھر نتیجتاً ایسے بچے خود تشدد مزاج ہو کر اس راہ کو اپنا لیتے ہیں۔

American Academy of Pediatrics(AAP) نے اپنے پالیسی بیان میں اس بات کا اظہار کیا ہے کہ: یہ بات اب پایہ ثابت کو پہنچ چکی ہے کہ میڈیا میں پیش کیا جانے والا تشدد، حقیقی زندگی میں پائے جانے والے تشدد کی ایک اہم وجہ ہے جس کے خلاف والدین اور ماہرین اطفال کو اقدام اٹھانا چاہئے۔

American Academy of Child and Adolescent Psychiatry (AACAP) نے بھی اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ جو بچے ایسے پروگرام دیکھتے ہیں جن میں تشدد کو حقیقت

کے قریب سے تر کر کے دکھایا جاتا ہے وہ بچے اس بات پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
نیز ایسے بچے اپنے مسائل کا حل تشدد کی راہ میں تلاش کرتے ہیں۔

## جسمانی ، ذہنی اور تعلیمی نشو نما سے عدم توجہ:

اسلام اپنے ماننے والوں کے لئے ایسی تفریحِ طبع کو پسند کرتا ہے جس میں جسمانی ورزش ہو۔ کیونکہ جب جسم مضبوط اور فعال ہوگا تو اسی قدر ذہن بھی تیز ہوگا تاکہ انسان کی صلاحیتیں علم و عمل میں بھر پور لگ سکیں۔

جسمانی ورزش سے خوب تھکاوٹ لگتی ہے، پسینہ آتا ہے، اور پھر بھوک بھی خوب لگتی ہے۔ آجکل ماؤں کی عموماً شکایت یہی ہوتی ہے کہ بچے کھانا نہیں کھاتے۔ اگر غور کیا جائے تو ٹی وی کے آگے گھنٹوں بیٹھے رہنے اور اس میں منہمک ہوجانے سے جسمانی حرکت تو ہوتی نہیں۔ اب جب جسم تھکے گا ہی نہیں تو پہلے کا کھایا ہوا کھانا ہضم نہیں ہوگا جس کے نتیجے میں اگلے کھانے کے وقت بھوک نہیں لگے گی۔ اس پر مستزاد یہ کہ ماں اپنا فرض نبھانے کے لئے صحتمند غذا کے بجائے فاسٹ فوڈ کا سہارا لے لیتی ہے جو بچے کی صحت کے لئے مزید نقصان کا باعث بنتا ہے نتیجۃً بچہ جسمانی اور ذہنی طور پر کمزور ہوتا ہے۔

مسلسل ٹی وی دیکھنے سے بچوں میں بینائی کی کمزوری کی شکایات بہت بڑھ گئی ہیں۔ جہاں ابھی کچھ پہلے زمانے میں صرف بڑی عمر میں جا کر بینائی متاثر ہوا کرتی تھی اب حالت یہ ہوگئی ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے نظر کی عینک لگاتے ہیں۔

نیز انہماک کی وجہ سے مسلسل ایک حالت مین بیٹھ کر ٹی وی دیکھنے سے کم عمر کے بچے سر درد اور جسم میں درد کی شکایت کرتے ہیں۔ مگر ہم بڑے ان کی اس بات پر یقین نہیں کرتے اور یہ کہ کر ٹال دیتے ہیں کہ بچپن میں کیسا درد؟ وغیرہ وغیرہ۔

میڈیکل رسالے Pediatrics کے اپریل ۲۰۰۴ کے شمارے میں ایک رپورٹ شائع کی گئی جس کے مطابق کم عمر بچوں کو ٹی وی دیکھنے سے ۷ سال کی عمر میں توجہ کی کمی کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

نیز اسی تحقیقی رسالے کے ایک اور شمارے میں اس بات کا اظہار کیا گیا ہے کہ امریکہ کے ملکی سروے کے مطابق ۸-۱۶ سالہ بچوں میں ۲۵ فیصد کم از کم گھنٹے ہر روز ٹی وی دیکھتے ہیں اور ایسے بچے وزن کی زیادتی کی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔

نیز مسلسل ٹی وی دیکھنے کی عادت سے بچے کا ذہن سُن ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بچہ عملی میدان میں اقدام کرنے کی صلاحیت کھو دیتا ہے جس کے نتیجے میں اس میں دانشورانہ قوتِ فیصلہ ،

تجزیاتی سوچ اور تخیلاتی قوت میں خاطر خواہ نقصان اٹھاتا ہے۔

دسمبر ۱۹۹۷ میں پوکیمون نامی کارٹون کی ایک قسط نے دنیا بھر کی توجہ حاصل کر لی کہ جب اس کارٹون کو دیکھنے کے بعد بچوں میں دورے پڑنے کی شکایات موصول ہوئیں۔(Warner, 2004)

بچے کا وہ وقت جو کتب بینی اور مطالعہ کی صلاحیت کو پروان چڑھانے میں گزرنا چاہئے تھا وہ ٹی وی دیکھنے کے نذر ہو جاتا ہے۔

## ناچ گانا:

کارٹون کے ضمن میں بچوں کو گانا سننے اور ناچنے کا عادی بنایا جاتا ہے۔ ناچنا، گانا شریعتِ اسلامی میں بہت مذموم بتلایا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝

ترجمہ: اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے خدا کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

مفتی شفیع صاحب رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ:

آیت مذکورہ میں لھو الحدیث کے معنی اور تفسیر میں مفسرین کے اقوال مختلف ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت ابن عباس اور حضرت جابر رضی اللہ عنہم کی ایک روایت میں اس کی تفسیر گانے بجانے سے کی گئی ہے۔ (رواہ الحاکم وصححہ البیہقی فی الشعب وغیرہ جمہور صحابہ وتابعین اور عامہ مفسرین کے نزدیک لھو الحدیث عام ہے، تمام ان چیزوں کے لئے جو انسان کو اللہ کی عبادت سے غفلت میں ڈال دے، اس میں غنا اور مزامیر بھی شامل ہیں اور بیہودہ قصے کہانیاں بھی۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الادب المفرد میں اور بیہقی نے اپنی سنن میں لہو الحدیث کی یہی تفسیر اختیار کی ہے۔ اس میں فرمایا کہ لہو الحدیث ھو الغناء واشباہہ، یعنی لھو الحدیث سے مراد گانا اور اس سے مشابہ دوسری چیزیں ہیں (یعنی جو اللہ کی عبادت سے غافل کر دیں)

اس آیت کے شان نزول کے بارے میں علامہ آلوسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

نضر بن حارث مشرکین مکہ میں سے ایک بڑا تاجر تھا، اور تجارت کے لئے مختلف ملکوں کا سفر کرتا تھا۔ وہ ملک فارس سے شاہان عجم وغیرہ کے تاریخی قصے خرید کر لایا اور مشرکین سے کہا کہ محمد تمہیں

قوم عاد وثمود وغیرہ کے واقعات سناتے ہیں، میں تمہیں ان سے بہتر رستم اور اسفندیار اور دوسرے شاہان فارس کے قصے سناتا ہوں۔

الدر المنثور میں حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس روایت کے بارے میں یوں مروی ہے کہ:

یہ آیت نضر بن حارث کے بارے میں نازل ہوئی جو باہر سے ایک گانے والی کنیز خرید کر لایا تھا اور جس کسی کے بارے میں سنتا کہ وہ اسلام کا ارادہ رکھتا ہے اسے اپنی لونڈی کے پاس لے کر آتا اور کہتا کہ اسے کھلاؤ، پلاؤ اور گانا سناؤ کہ یہ اس سے بہتر ہے جو محمد تمہیں حکم دیتے ہیں کہ نماز پڑھو، روزہ رکھو اور اپنی جان دو۔

ارشاد نبوی ہے کہ:

عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: »الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ (۹)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔

## عریانیت کا فروغ:

کارٹون میں مؤنث کردار کو جو لباس پہنایا جاتا ہے وہ شرم وحیا سے نہایت ہی گرا ہوا ہوتا ہے۔ والدین اس طرف دھیان نہیں دیتے اور یہ سمجھتے ہیں کہ یہ تو کارٹون ہی ہے کوئی حقیقت تو نہیں۔ یاد رکھیئے! اگر آج ستر ولباس کی اہمیت دل ودماغ میں نہ بیٹھی تو پھر آئندہ آنے والا وقت بہت بھیانک صورت اختیار کرلے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (۱۰)

ترجمہ: اور جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بےحیائی یعنی (تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

## طلسماتی کرداروں کا ذہن پر حاوی ہونا:

چونکہ عموماً کارٹون طلسماتی کرداروں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جو کردار عام انسانوں سے ہٹ کر غیر معمولی طاقت وصلاحیت کا مالک دکھایا جاتا ہے اس لئے بچے اس کردار کے کارنامے دیکھ کر اس سے بہت مرعوب ہوجاتے ہیں۔ پھر خود کو اس مقام پر تصور کرکے اپنے اندر بھی اس نوعیت کی طاقت کی امید

باندھتے ہیں۔ بہت سے کارٹون کردار اُچھلتے کودتے، اونچائی سے کود کر غوطہ لگاتے اور بنا چوٹ کھائے زمین پر پہنچتے نظر آتے ہیں۔ نیز اسلحہ چلنے اور دھماکہ ہونے کے باوجود اس کا ان پر کوئی اثر نہ ہونا، بچے کے دماغ پر بہت برا اثر مرتب کرتا ہے۔(۱۱)

ٹام اینڈ جیری نامی بہت ہی مشہور کارٹون اس کی بڑی مثال ہے جس میں یہ غیر حقیقی کردار لڑتے جھگڑتے، ایک دوسرے کو مختلف گھریلو و دیگر چیزوں سے مارتے دکھائے جاتے ہیں، جو بظاہر بڑے مزاحیہ لگتے ہیں مگر ایک کم عمر بچہ ان کرداروں کو شوق سے دیکھ کر نادانستہ طور پر پرتشدد اور نقصاندہ سرگرمیاں سیکھ جاتا ہے اور ان کو اصل زندگی میں اپنانے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ اسی وجہ سے ۱۹۷۰ کی دہائی میں اس سمیت دیگر کلاسکی کارٹونوں پر کئی ممالک میں پابندی لگادی گئی تھی۔

## غیر مسلمانہ عقائد پر مبنی کارٹون:

غیر مسلم ممالک کی جانب سے اپنے مذہب کی تعلیمات کو بچوں کے ذہنوں میں بٹھانے کے لئے ان کے مذہب کی کتابوں میں موجود کہانیوں کو کارٹون کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے مثلاً چھوٹا بھیم ،کرشنا اور ہنومان ۔ یہ کارٹون جب مسلمان بچے دیکھتے ہیں تو وہ بھی اس کارٹون میں پیش کیے گئے مذہبی طلسماتی کردار سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ یقیناً ایک مسلمان بچے کے لئے اپنی اس کچی عمر میں کسی دوسرے مذہب کی شخصیت سے اس طرح متاثر ہوجانا انتہائی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ نیز کارٹون کے کردار بچوں کے ذہن پر اس قدر حاوی ہو جاتے ہیں کہ روزمرہ کی چیزوں پر اس کی تصاویر لگائی جاتی ہیں۔(۱۲)(۱۳)

## سور کی شکل کے کارٹون:

وہ کارٹون جو جانوروں کی شکلوں پر مبنی ہوتے ہیں اب ان میں غیر محسوس انداز سے بلی، شیر، چوہے، بطخ اور دیگر جانوروں کے ساتھ ساتھ سور کی شکل کے کارٹون بھی سامنے آرہے ہیں جیسے پورکی پگ۔ ہمارا معاشرہ جس میں جہاں ایک وہ وقت تھا کہ جب اس جانور کا نام لینا تک پسند نہیں کیا جاتا تھا اب صورتِ حال یہ ہے کہ ہم اپنے بچوں کو نادانستہ، انتہائی غیر محسوس انداز میں اس حرام جانور سے روشناس کراتے ہیں۔ ایک سازش کے تحت، ان بچوں کے دلوں سے اس جانور سے نفرت کے جذبات کو کم کیا جارہا ہے تاکہ یہ بچے اپنی آنے والی نسلوں کو ان جذبات سے آگہی نہ دے سکیں اور پھر وہ نسل یا پھر اس سے اگلی نسل حرام خوری میں مبتلا ہوجائے۔(۱۴)

## نازیبا حرکات:

بوس وکنار ایک حقیقی مرد وعورت کریں یا پھر دو کارٹون کردار، بہرحال ایک نازیبا اور شرم وحیا

سے فروتر حرکت ہے۔ افسوس یہ ہے کہ وہ والدین جو اپنے بچوں کو کسی فلم یا ڈرامے میں اس طرح کی نازیبا حرکات کے منظر سے دور رکھنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں مگر کسی کارٹون میں اس طرح کی حرکات پر ان کے کانوں پر جوں بھی نہیں رینگتی۔ یاد رکھئے! یہ بچے کچے ذہن کے مالک ہیں اگر آج انہیں اس طرح کے کارٹون سے نہ روکا گیا تو ان کا کل بہت خطرناک صورت اختیار کر سکتا ہے۔(۱۵)

### ویڈیو گیم:

جو خرابیاں اس سے ماقبل کارٹون کے ضمن میں بیان ہوئی ہیں وہی خرابیاں ویڈیو گیم مین بھی پائی جاتی ہیں۔ چند مزید خرابیاں درج ذیل ہیں۔

## تشدد کے مزاج کا فروغ پانا:

ایسے ویڈیو گیم بھی موجود ہیں جن میں لڑائی بھڑائی کا کھیل ہوتا ہے، ان جیسے ویڈیو گیم سے بچوں کے کچے ذہنوں میں تشدد کا مزاج فروغ پاتا ہے، ایک دوسرے کو مارنا، سر پھاڑ ڈالنا، خوں نکال دینا، دوسروں کو گالیاں دینا، دوسرے کو گرانے اور پچھاڑنے کے لئے کسی بھی حد سے گزر جانے کی نوعیت کے جذبات ابھرتے ہیں۔(۱۶)

## ناجائز اسلحہ کے استعمال کا شوق:

ایسے بھی ویڈیو گیم موجود ہیں جن میں اسلحہ چلا کر دشمن کو مارنے کا کھیل ہوتا ہے۔ ان جیسے ویڈیو گیم سے بچوں میں ناجائز اسلحہ چلانے اور ایک دوسرے کو مارنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ جس کا اظہار عید الفطر کے دنوں میں بخوبی ہوتا ہے جب کھلونا بندوق کی ریکارڈ سیل ہوتی ہے اور پھر یہ بچے کھیل کھیل میں مختلف گروپوں میں تقسیم ہو کر ایک دوسرے کا مقابلہ اسلحہ کے ساتھ کرتے ہیں اور کھلونا بندوق کی مدد سے پلاسٹک کے چھرے ایک دوسرے پر چلاتے ہیں۔ کئی ایک واقعات ریکارڈ پر موجود ہیں جن میں بچوں کی آنکھوں کو نقصان پہنچا ہے۔ (۱۷)

## شعائر اسلام کی توہین:

ایسے ویڈیو گیم بھی موجود ہیں جن میں شعائر اسلام کی سنگین بے حرمتی کی گئی ہے۔ مثلاً ریزیڈینٹ ایول نامی گیم کہ جس میں ایک ایسی کتاب کو زمین پر گرا ہوا دکھایا گیا ہے جو قران کریم کے مشابہ ہے۔ (۱۸) اسی طرح اسی گیم میں کھیلنے والے کے سامنے ایک دروازہ ہوتا ہے جو خانہ کعبہ کے دروازے کے مشابہ (۱۹) (۲۰) اور ایک دوسری تصویر میں مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کے دروازے کے مشابہ بنایا گیا ہے۔(۲۱) یہ باتیں کسی مسلمان کے لئے قابل برداشت نہیں ہونی چاہیئے مگر

چونکہ سازش کے ذریعے بچوں کے ذہنوں پر ایسا قابو پا لیا گیا ہے کہ اس طرح کی مذموم حرکت کا انہیں احساس ہی نہیں ہوتا اور ان کے ایمان پر ڈاکہ ڈالا جا چکا ہوتا ہے۔

## اسلام مخالف جذبات:

دنیا کی استعماری قوتوں نے جہاں کہیں کسی بھی ملک میں جنگ یا فوجی کاروائی کی، اس کا ویڈیو گیم بنا دیا۔ اب ہمارے مسلمان بچے یہ گیم کھیلتے ہوئے خود کو غیر ملکی وغیر مسلم فوجی کے لباس میں ملبوس تصور کر کے اپنے مدمقابل دشمن کو گولیوں اور بموں سے اڑانے کے تصوراتی عمل سے گذرتے ہیں۔ انہیں یہ شعور بیدار نہیں ہوتا کہ وہ ایک مسلمان کو عراق یا افغانستان میں قتل کر رہے ہیں۔(۲۲)

نیز کارٹون کی طرح ویڈیو گیم میں بھی سور کی شکل کے کردار موجود ہوتے ہیں مگر چونکہ السٹریشن کی فنی مہارت سے اس طرح سنوار کر پیش کیا جاتا ہے فوری طور پر دماغ اس طرف متوجہ نہیں ہوتا مثلاً اینگری برڈ میں ایک کردار سور کی شکل کا ہے۔(۲۳)

## کرائم پروگرام:

آج کل کئی ایک ٹی وی چینلز پر جرائم کی پردہ دری عنوان سے ایسے پروگرام پیش کئے جاتے ہیں جن میں جرائم کو ڈرامہ ٹائز کر کے دکھایا جاتا ہے اور طریقہ واردات کو حقیقت سے قریب ترین شکل میں دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح کے پروگرام آگہی کے نام پر جہاں معاشرے کے دیگر طبقات کو جدید طریقہ واردات سکھاتے ہیں وہیں ان جیسے پروگراموں سے بچے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اور پھر کھیل کھیل میں ایک دوسرے سے موبائل لوٹنے، ڈاکہ ڈالنے اور قتل کرنے کے کھیل کھیلتے ہیں۔ اس پر مزید یہ کہ بعض اوقات ان پروگراموں کی نوعیت اس قدر سنگین ہوتی ہے کہ اس پروگرام کے شروع میں یا اسکرین کے کنارے پر۔ پی جی۔ یا 18+ یا بچے نہ دیکھیں کا عنوان لگا دیا جاتا ہے جو بذاتِ خود اس پروگرام کی تشہیر کا عملاً باعث بن رہا ہوتا ہے۔

## تجاویز:

فحاشی، بے حیائی، اخلاقی پستی، تشدد انہ رویہ اور دیگر جو امور مذکور ہوئے ان سب کی روک تھام کسی ایک فرد یا ادارے کی ذمہ داری نہیں بلکہ بحیثیت مجموعی ہم میں سے ہر ہر فرد اس کا ذمہ دار ہے۔ ٹی وی پر کارٹون دیکھنے کے لئے محض وقت کی قید لگا دینا بھی کافی نہیں اس لئے کہ نہ جانے اس قلیل وقت میں بھی کتنا کچھ غلیظ مواد بچے کے ذہن کو خراب کر چکا ہو۔ البتہ چند تجاویز بیان کی جاتی ہیں تا کہ اس برائی سے مرحلہ وار چھٹکارا ممکن ہو سکے:

حکومت نے جس ادارے کی ذمہ داری سنسر کی لگائی ہے اس ادارے کو ان کارٹون اور ویڈیو گیم کے بارے میں بھی فعال ہونا چاہیے۔ اور ایسے تمام کارٹون اور ویڈیو گیم پر سرکاری پابندی عائد کر دینی چاہئے جو بچوں میں اخلاقی برائیاں پھیلانے میں کوشاں ہیں۔

بچوں میں ایسے کھیلوں کو فروغ دینا چاہیے۔ جس میں جسمانی ورزش خوب ہوتا کہ انہیں اس کے بعد کسی کارٹون یا ویڈیو گیم کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

والدین کو چاہئے کہ وہ بچوں کے ساتھ اپنا فارغ وقت گزاریں۔ انہیں ٹی وی کے سپرد کر کے خود کو بریٔ الذمہ نہ سمجھیں۔

والدین کو بچوں پر کڑی نگاہ رکھنی چاہیے نیز بڑے بھائی، بہن جو سمجھدار ہوں انہیں بھی اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کی تربیت میں اپنا حصہ شامل کرنا چاہیے۔

مسلمان آئی ٹی ماہرین کو ایسا متبادل پیش کرنا چاہئے جو شرعی و اخلاقی برائیوں سے پاک ہو۔

## واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

## حواشی و حوالہ جات:


۱۔ سورۃ التحریم:6

۲۔ ابن کثیر، تفسیر القران العظیم، حافظ اسماعیل بن عمر رحمہ اللہ، ج ۸، ص ۱۶۷، المتوفی ۷۰۰ھ، دار طیبہ

۳۔ سورۃ الفرقان: ۷۴

۴۔ ابن کثیر، تفسیر القران العظیم، حافظ اسماعیل بن عمر رحمہ اللہ، ج ۶، ص ۱۳۲، المتوفی ۷۰۰ھ، دار طیبہ

۵۔ سورۃ النمل: ۱۹

۶۔ سورۃ لقمان: ۱۳۔۱۹

۷۔ صحیح البخاری، کتاب الاحکام، باب قول اللہ واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول

۸۔ الترمذی، جامع الترمذی، ج ۴، ص ۳۳۸، مکتبۃ ومطبعۃ مصطفی البابی الحلبی، مصر

۹۔ ابو داود، سنن ابی داود، ج ۴، ص ۲۸۲، المکتبۃ العصریۃ، بیروت

۱۰۔ سورۃ النور: ۱۹

۱۱_http://www.google.com.pk/imgres?start=155&hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=8_d2-cPvepQ9dM%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fgetgraphic.org%2Fblog%2Findex.php%2F2013%2F06%2F08%2Fsuperman-turns-75%2F&docid=d1evYTv43yk95M&imgurl=http%3A%2F%2Fgetgraphic.org%2Fblog%2Fwp-content%2Fuploads%2F2013%2F06%2Ftop_ten_superheroes_image1.gif&w=400&h=489&ei=zGQQU8mjMciqhAecwICIAQ&zoom=1&ved=0CO0BEIQcMEw4ZA&iact=rc&dur=1436&page=7&ndsp=25

۱۲_http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=NemZvFivM4nGcM%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2F

www.playchotabheemgames.com%2Fchota-bheem-cartoon%2F&docid=tiZxWH9qneMk9M&imgurl=http%3A%2F%2Fwww.playchotabheemgames.com%2Fwp-content%2Fuploads%2F2012%2F12%2Fchotta-bheem.jpg&w=5133&h=4028&ei=Q2UQU7LJDlaShgfN-oGICA&zoom=1&ved=0CGoQhBwwAQ&iact=rc&dur=1968&page=1&start=0&ndsp=12

۱۳۔ http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=DnUm_BcJTCFyoM%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fwww.wallconvert.com%2Fwallpapers%2Fcartoons%2Fyashoda-and-little-krishna-13170.html&docid=sckCxwjYda7PeM&imgurl=http%3A%2F%2Fcdn01.wallconvert.com%2F_media%2Fwallpapers_1920x1080%2F1%2F1%2Flittle-krishna-3806.jpg&w=1920&h=1080&ei=b2UQU8X9G8HNhAewqoD4DQ&zoom=1&ved=0CGcQhBwwAQ&iact=rc&dur=2278&page=1&start=0&ndsp=20

۱۴۔ http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=0txOw9-tXVcf5M%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fhappyrevel.blogspot.com%2F2012%2F11%2Fwallpaper-piggy.html&docid=1UkFxs-OdCFqIM&imgurl=http%3A%2F%2F3.bp.blogspot.com%2F-ySm-KribK-8%2FTpvbW283BMI%2FAAAAAAAAANE%2FhI3RQJWKAt8%2Fs1600%2FPorky_Pig_Wallpaper_by_E_122_Psi-1.png&w=1280&h=1024&ei=uGUQU7TvLoOnhAfgXw&zoom=1&ved=0CIUBEIQcMAs&iact=rc&dur=2350&page=1&start=0&ndsp=26

۱۵۔ http://www.google.com.pk/imgres?start=110&hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=k0m5un2Yg67VxM%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fredredamisbide.blogspot.com%2F2011%2F05%2Fcouple-kissing-wallpapers.html&docid=IFOMX4KjkF8L8M&imgurl=http%3A%2F%2Ffree.bridal-shower-themes.com%2Fimg%2Fpictures-of-cartoon-characters-kissing_1.jpg&w=700&h=874&ei=9mUQU5_0NYSrhAeOsIHAAw&zoom=1&ved=0CEgQhBwwFThk&iact=rc&dur=866&page=5&ndsp=29

۱۶۔ http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=UQRSpsYE4MUkYM%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fvideogames.desktopnexus.com%2Fwallpaper%2F77413%2F&docid=0j2RnQPI-hu7cM&imgurl=http%3A%2F%2Fcache.desktopnexus.com%2Fthumbnails%2F77413-bigthumbnail.jpg&w=450&h=281&ei=W2YQU5rfCc2Thge9zoDAAw&zoom=1&ved=0CIwDEIQcMGI&iact=rc&dur=1398&page=4&start=83&ndsp=30

۱۷۔ http://www.google.com.pk/imgres?start=227&hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=MknxA5BX_YWvmM%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Ftattoos.fansshare.com%2Fgallery%2Fphotos%2F10839958%2Fcounter-strike-wallpaper%2F&docid=p5z3BOKMJ2mUfM&imgurl=http%3A%2F%2Ftattoos.fansshare.com%2Fphotos%2Fcounterstrike%2Fcounter-strike-wallpaper-203615163.jpg&w=1024&h=768&ei=wGYQU7OiM4GrhQfitoCICw&zoom=1&ved=0CIEBEIQcMCg4yAE&iact=rc&dur=881&page=11&ndsp=23

۱۸۔ http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=iTQTykzRSdme9M%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fwww.sunniforum.com%2Fforum%2Farchive%2Findex.php%2Ft-112859.html&docid=hMYfY9im8kSwRM&imgurl=http%3A%2F%2Fi1359.photobucket.com%2Falbums%2Fq793%

2Fsheikh_S%2Fpic-8839_zpsed8a6999.jpg&w=560&h=420&ei=CmcQU5-OB4GrhQfitoCICw&zoom=1&ved=0CJECEIQcMD4&iact=rc&dur=1100&page=3&start=48&ndsp=26

۱۹_http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=dCK3qw7tcfS9kM%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fkarim-gaminfo-soft01.blogspot.com%2F2013_01_01_archive.html&docid=7Jmi5OhIN5CQiM&imgurl=http%3A%2F%2F2.bp.blogspot.com%2F-slnC5BM1Q4U%2FUJXaYevMXJI%2FAAAAAAAAAhU%2FYoSalvgTFow%2Fs1600%2Fkaabah%252Bdoor.jpg&w=320&h=240&ei=CmcQU5-OB4GrhQfitoCICw&zoom=1&ved=0CIsCEIQcMDw&iact=rc&dur=1013&page=3&start=48&ndsp=26

۲۰_http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=bgpD_jkCP3AqhM%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fcoolfrogpost.blogspot.com%2F2011%2F06%2Fvideo-games-insult-islam.html&docid=uU6Ej174OY1btM&imgurl=http%3A%2F%2F4.bp.blogspot.com%2F-hPNmTeqNP8Q%2FTbrLbSw9SJI%2FAAAAAAAAB54%2F5VYVZzGL9n0%2Fs320%2F2976282013_71806869b5.jpg&w=320&h=240&ei=CmcQU5-OB4GrhQfitoCICw&zoom=1&ved=0CHwQhBwwDw&iact=rc&dur=959&page=1&start=0&ndsp=19

۲۱_http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=M3TUnxLmePWM-M%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fmuxlimo.blogspot.com%2F2012%2F04%2Fwhen-video-games-insulting-islam-call.html%3FshowComment%3D1352455820946&docid=BMCsrTBhTRfUGM&imgurl=http%3A%2F%2F3.bp.blogspot.com%2F-mbel2vtSEy8%2FT4WdHvex6lI%2FAAAAAAAADlo%2FOJhTxNMQDRw%2Fs1600%2Fresident_evil_4-insults-islam-2.jpg&w=400&h=250&ei=CmcQU5-OB4GrhQfitoCICw&zoom=1&ved=0CKgBEIQcMBs&iact=rc&dur=1162&page=2&start=19&ndsp=29

۲۲_http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=32tRyddRVm0OnM%3A&imgrefurl=http%3A%2F%2Fwww.telegraph.co.uk%2Ftechnology%2Fvideo-games%2Fvideo-game-reviews%2F10277650%2FSplinter-Cell-Blacklist-review.html&docid=GXgJW9zPcb68UM&imgurl=http%3A%2F%2Fi.telegraph.co.uk%2Fmultimedia%2Farchive%2F02657%2FSplinterCell4_2657990b.jpg&w=620&h=400&ei=I2gQU9uYBM2QhQe6uoGoBA&zoom=1&ved=0CJwBEIQcMBc&iact=rc&dur=8418&page=2&start=15&ndsp=21

۲۳_http://www.google.com.pk/imgres?hl=en&biw=1517&bih=736&tbm=isch&tbnid=_5yviLMrTZOvrM%3A&imgrefurl=https%3A%2F%2Fplay.google.com%2Fstore%2Fapps%2Fdetails%3Fid%3Dcom.rovio.angrybirds&docid=viThJIKL3bzRNM&imgurl=https%3A%2F%2Flh5.ggpht.com%2F5KjGB_0I3fQ5V52bqOWgtp3AEqvWkx5Yw22XBnX9tgxbVVoyM-u2znn3R4BRZCZmOV2T%253Dh900&w=1024&h=768&ei=4WgQU8fJNYSThgeiiYDADw&zoom=1&ved=0CG0QhBwwAw&iact=rc&dur=1120&page=1&start=0&ndsp=16